4347- قسم کا کفارہ ادا کرنے میں خیراتی تنظیم کو وکیل بنانا

سوال

میرا سوال سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر (89) میں وارد شدہ کفارہ کے بارہ میں ہے کہ اگر قسم توڑی جائے تو دس مساکین کو درمیانہ درجہ کا کھانا کھلانا یا پھر ان کے کپڑے اوریا ایک غلام آزاد کرنا واجب ہے اور اگر یہ چیزیں متوفر نہ ہوں تو پھر روزے رکھنا واجب ہوگا

توکیا کسی خیراتی تنظیم جوکہ پوری دنیا میں مسلمانوں کا تعاون کرتی ہے کو یہ کفارہ بھیجنا کافی ہوگا، جب ہمیں علم ہو کہ اس مال میں سے دفتری اور ڈاک وغیرہ کے اخراجات ادا نہیں کیے جاتے اور یہ رقم دس اشخاص کے کھانے کے لیے کافی ہو اور جن لوگوں کو ادائیگی کے لیے دی جائے وہ بھی قابل اعتماد اور اچھی کردار کے مالک ہوں تو کیا یہ جائز ہے ؟

اور اگر جائز نہیں تو پھر فقیر اور مسکین کس شخص کو شمار کیا جائے گا تا کہ اسے کفارہ کی رقم ادا کی جاسکے ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کے اپنے ملک میں کوئی فقیر اور مسکین نہیں جو صدقہ و خیرات کا مستحق ہو تو پھر کسی قابل اعتماد شخص یا پھر کسی قابل اعتماد خیراتی تنظیم کو بطور وکیل بنا کر کفارہ اور صدقہ کی رقم دوسرے ملک بھیجنے میں کوئی حرج نہیں کہ وہ رقم مستحقین تک پہنچ سکے

۔

اور کفارہ اسی طرح ادا کیا جائے گا جس طرح کہ آیت میں مذکور ہے اس کی خصلت بھی ویسی ہی ہونی چاہیے، آیت میں مذکور اشیاء کے بدلے کفارہ میں رقم ادا کرنا صحیح نہیں اور کفارہ ادا نہیں ہوگا ۔

فقیر اور مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس ضروریات کی کمی ہو اور اس کے پاس یہ چیزیں نہ پائیں جائیں ۔

واللہ اعلم .